إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾

بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلے دیا کرتے ہیں۔(۱۲۱)

إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾

یقیناً یہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۲۲)

وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

بے شک الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔[(۱)] (۱۲۳)

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو۔؟[(۲)] (۱۲۴)

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾

کیا تم بعل (نامی بت) کو پکارتے ہو؟ اور سب سے بہتر خالق کو چھوڑ دیتے ہو؟(۱۲۵)

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾

اللہ جو تمہارا اور تمہارے اگلے تمام باپ دادوں کا رب ہے۔[(۳)] (۱۲۶)

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾

لیکن قوم نے انہیں جھٹلایا' پس وہ ضرور (عذاب میں) حاضر رکھے[(۴)] جائیں گے'(۱۲۷)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾

سوائے اللہ تعالیٰ کے مخلص بندوں کے۔(۱۲۸)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

ہم نے (الیاس علیہ السلام) کا ذکر خیر پچھلوں میں بھی باقی رکھا۔(۱۲۹)

سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾

کہ الیاس پر سلام ہو۔[(۵)] (۱۳۰)

---

(۱) یہ حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک اسرائیلی نبی تھے۔ یہ جس علاقے میں بھیجے گئے تھے اس کا نام بعلبک تھا' بعض کہتے ہیں اس جگہ کا نام سامرہ ہے جو فلسطین کا مغربی وسطی علاقہ ہے۔ یہاں کے لوگ بعل نامی بت کے پجاری تھے۔ (بعض کہتے ہیں یہ دیوی کا نام تھا)

(۲) یعنی اس کے عذاب اور گرفت سے 'کہ اسے چھوڑ کر تم غیراللہ کی عبادت کرتے ہو۔

(۳) یعنی اس کی عبادت و پرستش کرتے ہو' اس کے نام کی نذر نیاز دیتے اور اس کو حاجت روا سمجھتے ہو' جو پتھر کی مورتی ہے اور جو ہر چیز کا خالق اور اگلوں پچھلوں سب کا رب ہے' اس کو تم نے فراموش کر رکھا ہے۔

(۴) یعنی توحید و ایمان سے انکار کی پاداش میں جہنم کی سزا بھگتیں گے۔

(۵) الیاسین' الیاس علیہ السلام ہی کا ایک تلفظ ہے' جیسے طور سینا کو طور سینین بھی کہتے ہیں۔ حضرت الیاس علیہ